





2- پانچ وتر کا طریقہ یہ ہے کہ صرف آخری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرا جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: «کان رسول ا! یصلی من اللیل ثلاث عشرة رکعة یوتر من ذلک بحمس لا تجلس فی شیئی الا فی آخرها» (صحیح مسلم: ۴۷۰)

3- سات وتر کے لئے ساتویں پر سلام پھیرنا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے۔ أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: «کان رسول ا! یوتر بسبع أو بحمس لا یفصل بینہن بتسلیم ولا کلام» (صحیح ابن ماجہ: ۹۸۰)

”نبی سات یا پانچ وتر پڑھتے ان میں سلام اور کلام کے ساتھ فاصلہ نہ کرتے۔“

4- نو وتر کے لئے آٹھویں رکعت میں تشہد بیٹھا جائے اور نویں رکعت پر سلام پھیرا جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں فرماتی ہیں: «ویصلی تسع رکعات لا تجلس فیھا الا فی الثامنة... ثم یتقوم فیصلی التاسعة»

”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعت پڑھتے اور آٹھویں رکعت پر تشہد بیٹھتے... پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے اور سلام پھیرتے۔“ (صحیح مسلم: ۴۷۰)

(آخری رکعت میں) رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔

دلیل: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

«أن رسول ا! کان یوتر فیفتت قبل الركوع» (صحیح ابن ماجہ: ۹۷۰)

”بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے پہلے قنوت کرتے تھے۔“

«اللهم اهدنی فیمن هدیت و عافنی فیمن عافیت و تولنی فیمن تولیت و بارک لی فیما أعطیت و قتی شر ما قضیت فإناک تقضی و لا یغنی علیک ائذ لا یذل من وائیت و لا یزمن عافیت تبارکت ربنا و تعالیٰ» (صحیح ترمذی: ۱۰۳۸۲، بیہقی: ۱۰۳۸۲)

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے دوست بنایا۔ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا۔ جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پاسکتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا ہے، بلند و بالا ہے۔“

حدیث امام عسکری والہدایہ علم بالصواب

## فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم